

78479- اگر کوئی اپنی جلد ننگل جائے تو کیا روزہ ٹوٹ جائیگا؟

سوال

اگر میں اپنی جلد کا ناخن کے چوتھائی حصہ بھی چھوٹا ٹکڑا کھا جاؤں تو کیا اس سے میرا روزہ ٹوٹ جائیگا؟

پسندیدہ جواب

روزے دار کے لیے اپنے پیٹ میں کوئی بھی کھانے پینے والی چیز یا دوائی داخل کرنی جائز نہیں۔

کسی جلد چیز کو عدا اور جان بوجھ کر منہ کے ذریعہ معدہ میں داخل کرنے کا نام کھانا ہے، چاہے یہ چیز نقصان دہ ہو یا نفع مند، مثلاً کنکری یا ناخن یا ہنڈیا وغیرہ، آئندہ اربعہ کا قول یہی ہے اس میں کوئی اختلاف نہیں۔

دیکھیں: حاشیہ ابن قاسم علی الروض المربع (389/3)۔

شافعی المسلک عالم دین الشیرازی کہتے ہیں:

"اس میں کوئی فرق نہیں کہ کھانے والی کھائی جائے، یا نہ کھائی جانے والی چیز، چنانچہ اگر کوئی شخص مٹی چاٹے، یا کنکری یا درہم یا دینار کا سکہ ننگل جائے تو اس کا روزہ باطل ہو جائیگا؛ کیونکہ روزہ معدہ میں پہنچنے والی ہر چیز سے رکنے کا نام ہے، اور یہ شخص اس سے رکا نہیں؛ اسی لیے یہ کہا جاتا ہے کہ: فلاں شخص مٹی کھاتا ہے، اور فلاں شخص پتھر کھاتا ہے" انتہی۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ اس پر تعلق چڑھاتے ہوئے کہتے ہیں:

"امام شافعی اور ان کے اصحاب رحمہم اللہ کہتے ہیں:

اگر روزہ دار شخص ایسے چیز ننگل جائے جو عام طور پر کھائی نہیں جاتی مثلاً دینار اور درہم کا سکہ یا مٹی یا کنکری یا گلاس، یا لوہا، یا دھاگہ وغیرہ تو ہمارے ہاں بغیر کسی اختلاف کے اس کا روزہ ٹوٹ گیا۔

امام ابو حنیفہ امام مالک، امام احمد اور سلف و خلف میں سے جمہور علماء کرام کا بھی یہی قول ہے" انتہی۔

دیکھیں: المجموع للنووی (340/6)۔

اس بنا پر جلد کا یہ ٹکڑا ننگلنا روزہ کو باطل کرنا شمار ہوگا، لیکن اگر کوئی شخص اسے بغیر ارادہ و قصد کے ننگل جائے عدا نہ ننگلے تو اس کا روزہ صحیح ہوگا، اور اس کے ذمہ کچھ لازم نہیں آتا۔

مستقل فتویٰ کمیٹی کے علماء کرام کا کہنا ہے:

"اور اگر اس کے مسوڑھوں میں زخم ہوں، یا پھر مسواک کی بنا پر خون ننگل آئے تو اسے ننگلنا جائز نہیں، بلکہ اسے باہر نکالنا ضروری ہے، اور اگر اس کے اختیار کے بغیر حلق میں چلا جائے تو اس پر کچھ لازم نہیں آئیگا اور اسی طرح اگر اس کے اختیار کے بغیر قتی پیٹ میں واپس چلی جائے تو اس کا روزہ صحیح ہے" انتہی۔

دیجیٹل: فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (254/10).

واللہ اعلم.